



جنگل نی سفر

حصہ ۷

Part VII

ساتم حصہ یہاں سے شروع لھائي چھے .

چھتا حصہ ما اپنے شیرانے اوندر نوقصہ سنو، کر کئی طرح اوندر
یر شکاری نا جال سے شیرنے انرا دکري دیدا، اهما اپنے ایم سیکھا
کر هر شخص نے ایک بسرائي مدد ني ضرورة چھے، مهوتائي نہ
کروي جوئیے هوے دیکھئیے کر اگل سون تھیو، شیرانے اوندر ني
کہانی تمام کیدا بعد کبوتر بچاؤنے کہے چھے: چلو هوے خاموشي
سي یہاں سے نکلي جيئے، اوات نا پہلے کر شیر اوکھی جائی انے
اپنا اوپر حملہ کرے، اسني نے ایک بچو کہے چھے: منے تو ا جنگل نا
خطرناک جانور سي گھني در لاگے چھے، کوئی بلاء مصیبة ما نہ
پھنسي جيئے، کبوتر کہے چھے: تمیں فکر نہ کرو، تمیں سگلا یہ
فجرے صدقہ کیدو هتونے؟ سگلا بچاؤ ایک ساتھ کہے چھے: ہاں

هانر اپن یر تو صدقہ کیدو چھے ، تر وقت کبوتر کھے چھے : سونر تمنے
خبر چھے کر صدقہ ناسب تو تمام بلاء دور تھائی چھے ، صدقہ کروو ،
کوئی سائل یا فقیر کئی چیز مانگوا اوے اهنے اپو یر اهوو عمل
چھے کر جر ما گهنو ثواب چھے ، چلو تمنے اهنار اپر ایک عجیب قصہ
کہونر : گهنار ورس پہلا ایک شخص نا گهر ما کھجور یر نو جھار هتو ،
اھنا پر ایک کبوتر نو جورو رھتو هتو ، جر وقت کبوتر یر بیضہ
موکے تر وقت اکبوتر نو جورو گهنو خوش تھائی ،



مگر بیضہ ماسی بچہ نکلے انے تھورا مھوتا تھائی تر وقت اشخص
جھار پر چرھی نے کبوتر نا بچہ نے لے انے ذبح کری نے کھائی
جائی ،



ادیکھی نے کبوتری نو دل گھنودکھے ، یر بیوے یر خدا تعالیٰ نے
شکایہ کیدی: اے اللہ میں تارا نزدیک اشخص نی شکایہ کروں
چھون ، یر کتو بے رحم چھے ، هروقت میں بیضہ موکون چھون
انے اھماسی مارو بچو جنائی چھے تو اشخص مارا بچہ نے ذبح کری
نے کھائی چھے ، تر وقت اللہ طرف سی کہنار کہے چھے: کہ جوا

شخص ہوے تمہارا بچہ لیوانے جہاں پر چہرے تو یہ جہاں پر سی
گری نے گزری جاسے ، کبوترانے کبوتری اوات سنی نے گھنا خوش
تھاوا لاگانے کہے چھے: ہوے ہمارا بچہ حفاظتہ سی رہسے ، انے
ہماری نسل باقی رہسے ، تھورا وقت بعد جیوارے کبوتری یہ
بیضہ دیدا ، انے اہما سی بچہ نکلا تو وہ شخص جہاں پر وہ بچہ نے
لیوا چرہو ، تر وقت کبوتر اطمنان سی بیتھا چھے انے کہے چھے: ہم نے
کئی فکرنتھی کیم کہ خدا یہ اپنے وعدہ کیدو چھے کہ اپنا بچہ نے
کئی بھی نہیں تھائی ، مگر اتنا ماسونہ بنو کہ ایک سائل آیا ،



ترہ وقت وہ شخص جہاں پر سی اُتری نے صدقہ کیدو، سائل نے
کئی اُپو، انے تر بعد جہاں پر چرھی نے کبوترنا بچہ نے لئی لیدو
انے ذبح کری نے کھائی گیو، کبوترانے کبوتری گھنا، پریشان تھئی گیا
انے خدا نے شکوی کروا لاگا: اے اللہ! سونہ تھیو؟ تویر تو ہمنے وعدہ
کیدو تھو کہ جو شخص بچہ لیوانے جہاں پر چرھسے تویر جہاں پر
سی گری نے گزری جاسے، مگر شخص نے توکئی بھی نہ تھیو،
تر وقت اکبوترانے کبوتری نے کوئی کہے چھے: اے کبوترانے کبوتری
شخص یر صدقہ کیدو چھے کہ جہاں ہو عمل چھے کہ جہاں سب یر
موت سی بچی گیو، مگر تمنے ہوے میں اہنا بدل اہوی جگہ ما
وساویس جہاں تمیں ہمیشہ امان ما رہسوانے کوئی بھی تمنے انے
تمارا بچاؤنے پریشان نہیں کرے، انے تر بعد اللہ تعالیٰ یر کبوتر



نا جو رانے حرم ما المكة المكرمة ما وسایا جهانه شكار کروو حرام
چھے. ا سنی بچاؤ کبوتر نے کہے چھے: اے کبوتر تماری عجیب غریب
کہانیو سنی نے ہمنے گھنی چیزو جانوا ملی ، گھنا بہتر اخلاق
سیکھوا ملا ، جہر نا مطابق عمل کروا سی زندگی ما گھنو فائدہ
تھاسے ، خدا تمنے خیر نی جزاء اپجو. دیکھو بچاؤ صدقہ کروا
سی تو موت بھی تلی جائی چھے ، تمیں سگلا بھی اخیر نو عمل
ہمیشہ کرتا رہجو ، تمیں سگلا جانو چھونے اپنا مشکل گشاء

امیر المؤمنین ع اسون فرماوے چھے ، اپ فرماوے چھے: "صَدَقَهُ السِّرُّ
تُطْفِي غَضَبَ الرَّبِّ" مخفی ما صدقہ کروا سی خدا نو غصہ تھندو
تھئی جائی چھے ، انے اے بچاؤ! اپنا مشکل کشاء مولیٰ محمد برہان
الدین طع اقا ایم فرماوے چھے کہ: تمیں اتو چھاپوی نے صدقہ
کر جو کہ جمنہا تھ سی اپو تو دابا تھ نے خبر بھی نہ پرے . ہجی
سیدنا طاہر سیف الدین اقا رض نصیحة ما فرماوے چھے:

غریبو نے تمیں پالو * بہاوی جود نو نالو

انے سائل نے کئی الو * ممت نو منہ تمیں بالو

نہ کر جو بس حمیہ نے

نہ بھولو ا وصیہ نے

ایام التعدادات : خداتع ابرکتی دنوما ، جر دنوما تین میلاد اوے
چھے ، رسول الله صلح نومیلاد ، امام الزمان صلح نومیلاد انے اپنا اقا
انے مولی سیدنا محمد برهان الدین طع نومیلاد ا دنوما ا مثل سی
بہتر اخلاق پیدا کرئیے انے اپنا بھائیو انے دوستونے کہئیے کہ چلو
اپنے ا مثل عمل کری نے مولی نے مبارک بادی اپوا جئیے .



